

کا دل صدمہ اور ہر اندیشے سے محفوظ رہے۔

دل لگا کر لگ گیا ان کو بھی تنہا بیٹھنا
بارے اپنی بکسی کی ہم نے پاٹی دادیاں
ہیں زوال آمادہ اجزاء آفرینش کے تمام
مہر گردوں ہے چراغِ رگزارِ بادیاں
۱۔ شرح : محبوب بھی
آخر کسی سے دل لگا بیٹھا
یعنی کسی پر عاشق ہو گیا۔
اب وہ بھی غمِ عشق میں تنہا
بیٹھا رہتا ہے۔ بارے
اس طرح ہمیں اپنی بکسی
اور تنہائی کی داد مل گئی یعنی
جس طرح ہم عاشق ہو کر سب سے الگ تھگ بیٹھے رہتے تھے، وہی کیفیت
اب ہمارے محبوب کی ہے۔

۲۔ لغات۔ زوال آمادہ : فنا ہو جانے پر آمادہ، یعنی فنا ہو
جانے والا۔

آفرینش : پیدائش۔ مخلوق۔

شرح : خواجہ عالی فرماتے ہیں :

”یہاں سورج کو اس لحاظ سے کہ وہ بھی اجزاء عالم میں سے ہے
اور تمام اجزاء عالم آمادہ زوال و فنا ہیں، چراغِ رگزارِ باد سے
تشبیہ دی ہے، جو بالکل نئی تشبیہ ہے۔“

کائنات میں جتنی بھی چیزیں ہیں، ان کے لیے فنا ہو جانا مقدر ہے۔ کُلّ
من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام ان چیزوں میں بظاہر
سب سے بڑا اور نمایاں وجود سورج کا ہے، جس پر پورے نظامِ شمسی کا انحصار
ہے، لہذا مرزائے فنا کا ثبوت دینے کے لیے اسی کو بطورِ مثال چنا اور بتایا
کہ یہ سورج، جو آسمان پر روشن نظر آ رہا ہے، یہ کیا ہے؟ ایک ایسا چراغ ہے